02-01-2021

پریس ریلیز

پولرائزیشن کے خلاف عوامی تحریک کی ضرورت ہے: امیر جماعت اسلامی ہند

نئی دہلی، 2 جنوری: جماعت اسلامی ہند کے امیر سید سعادت اللہ حسینی نے ملک میں بڑھتے ہوئے پولرائزیشن کے خاتمے اور امن و فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو فروغ دینے کے لئے عوام کی تحریک کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے مدھیہ پردیش میں اقلیتوں کے خلاف تشدد، کسانوں کا احتجاج، صحافیوں کی حفاظت اور 2020 کے اہم واقعات سے متعلق امور پر بات کی۔ بین مذہبی شادیوں سے متعلق نئے منظور شدہ قوانین کے پس منظر میں اترپردیش میں اقلیتوں کو ہراساں کیے جانے کی اطلاعات کے بارے میں پوچھے گئے سوال کے جواب میں امیر جماعت نے کہا کہ ملک میں پولرائزیشن کا ایک منصوبہ چل رہا ہے جس کے تحت فرقہ وارانہ تفریق پیدا کرنے کے لئے قوانین بنائے گئے ہیں۔اترپردیش کی صورت حال انتہائی تشویشناک ہے اور اس ریاست میں معاملات جس طرح آگے بڑھ رہے ہیں یہ ماضی کے تیسری دنیا کے ممالک کی آمر حکومتوں کی یاد دلاتے ہیں۔ان سے ایک ہندو لیڈر کے اس قول کے بارے میں پوچھا گیا کہ "ہندو فطرت کے لحاظ سے محب وطن ہیں" تو انہوں نے کہا کہ ہرچیز کو فرقہ واریت کی نظر سے دیکھنا درست نہیں ہے۔ہر معاشرے میں اچھے اور برے ہر طرح کے لوگ ہوتے ہیں۔ نفرت اور تقسیم کا ماحول پیدا کرنا ملک کے لئے بہت نقصان دہ ہے، اس کا سامنا کرنے کی ضرورت ہے۔مدھیہ پردیش میں اقلیتوں کے خلاف مبینہ تشدد کے بارے میں انہوں نے کہا کہ ہماری فیکٹ فائنڈنگ ٹیمیں مواقع پر ہیں اور جلد ہی اپنی رپورٹ ہمیں بھیجیں گی۔ویسے ابتدائی معلومات پریشان کن ہیں۔عوام، سول سوسائٹی اور سماجی تنظیموں کو باہم ہاتھ ملا کر اس بڑھتے ہوئے پولرائزیشن کا مقابلہ محبت، رواداری اور مل جل کر کرنا ہوگا۔جماعت اسلامی ہند اس بڑھتی ہوئی خرابی کے بارے میں عوامی بیداری لانے کی پوری کوشش کررہی ہے اور فرقہ وارانہ منافرت اور تشدد کے خلاف ایک سماجی اور عوامی تحریک پیدا کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔امیر جماعت سے وزیر اعظم کے اے ایم یو میں تقریر کرنے اورجماعت کا حکومت سے آمنے سامنے بات چیت کرنے کے بارے میں پوچھے جانے پر انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم تو بڑی اچھی بات کہتے ہیں مگر ان کی حکومت کی جانب سے اور وزراء کی طرف سے جن بیانات اور حرکات کا اظہار ہوتا ہے وہ ویر اعظم کے بیان کے مغائر ہوتا ہے، اس طرح ان کے الفاظ غیر متعلقہ ہوجاتے ہیں۔حکومت تمام شہریوں کی ہوتی ہے۔اس کا تعلق کسی خاص پارٹی یا برادری سے نہیں ہوتا ہے۔ہمارا پیغام اور مختلف امور پر ہمارے مواقف حکومت تک پہنچتے ہیں، اگر حکومت چاہے تو ہم اس کے ساتھ کسی بھی موضوع پر بات چیت کے لئے تیار ہیں۔

اس سے قبل نائب امیر جماعت پروفیسر محمد سلیم انجینئر نے میڈیا کو مختلف امور پر جماعت کے موقف کو واضح کیا۔انہوں نے سال2020 کے مختلف واقعات پر روشنی ڈالی جن میں فارم قوانین، کسانوں کے احتجاج، صحافیوں کے تحفظ اور آر ایس ایف رپورٹ پر جماعت کے موقف کی توضیح کی اور کہا کہ جرنلسٹ کی حفاظت ہونی چاہیے۔کانفرنس میں جماعت کی شریعہ کونسل کے سکریٹری مولانا رضی الاسلام ندوی نے بھی شرکت کی اور کووڈ ویکسین لینے کی اباحیت سے متعلق شریعہ کونسل کے فقہی موقف کی وضاحت کی۔

جاری کردہ

شعبہ میڈیا، جماعت اسلامی ہند